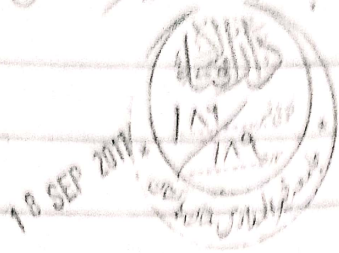


بخدمت جناب مفتی صاحب جامعہ خیر المدارس مدینہ



جناب عالی!

السلام علیکم

فردی نذا کو ایک شرعی مسئلہ معلوم
کرتا ہے براہ کرم مسئلے کا حل بصورت فتویٰ
عزائیت کیا جائے۔

شکریہ

مسئلہ:

اگر کوئی نابالغ مسوہ میں جماعت کے دوران
رعام صاحب کے باطل ^{تیسرے پہلی صف میں کھڑا}
ہو کر نماز ادا کرے تو کیا باقی نمازیوں کی نماز پر
اس کا کوئی اثر ہوگا۔ کیا نابالغ کے کا صف کے
درمیان کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا درست ہے۔

تورہ: بچہ کی عمر چھ سات سال سے والد بچے کو اپنے ساتھ لے کر آکر تارے
فرائض صریحاً سیکھائے اور وہ نماز ادا کرے تو اس کا کوئی اثر ہوگا۔

جواب

اگر نابالغ بچہ ایک پوتے سے بالغ مردوں کے صف میں
کھڑا کرنے کی سترعاً اجازت ہے مگر اس میں ان میں سے
العیان یقوم الصنت بین الرجال (۱۶۸ طحاوی)

اسی طرح اگر بچہ گھر سے نماز میں داخل واقع ہو تو مردوں کے صف میں کھڑا کرنے کا

186

189

گنجائشی ہے۔ نام مناسب ہے۔ مگر باہر کل امام کے سچے کھڑا
نہ کریں۔ کیونکہ امام کے قریب بالخ سچہ دار لوگوں کو کھڑے
سرنے کا حکم ہے تو نہ علیہ السلام لیکن اول الاعلام والنہی الحبر

فقط والد اعلم

بندہ محمد عبدالرحمن

۱۲۳۸ - ۱۲۲۶

۹



۱۸۶

۱۸۹

